چھالیسویں دعا

عیدین اور جمعہ کے دن کی دعا

یَا مَنْ یَرْحَمُ مضنْ لاَ یَرْحَمُهُ الْعِبادُ وَ یا مَنْ یَقْبَلُ مَنْ لاَ تُقْبَلُهُ الْبِلادُ وَ یا مَنْ لاَ یَحْتَقِرُ اَهْلَ الْحاجَةِ اَلَیْهِ وَ یا مَنْ لاَ یُخَیِّبُ الْمُلِحِّیْنَ عَلَیْهِ وَ یا مَنْ لاَ یَجْبَهُ بِالرَّدِّ اَهْلَ الدَّالَّةِ عَلَیْهِ وَ یا مَنْ یَجْتَبِیْ صَغِیْرَ مَا یُتْحَفُ بِهٖ وَ یَشْكُرُ یَسِیْرَ مَا یُعْمَلُ لَهٗ وَ یا مَنْ یَشْكُرُ عَلَی الْقَلِیْلِ وَ یُجَازِیْ بِالْجَلِیْلِ وَ یا مَنْ یَدْنُوْا اِلٰی مَنْ دَنامِنْهُ وَ یا مَنْ یَدْعُوْ اِلٰی نَفْسِهٖ مَنْ اَدْبَرَ عَنْهُ وَ یا مَنْ لاَ یُغَیِّرُ النِّعْمَةَ وَلاَ یُبادِرُ بِالنَّقِمَةِ وَ یا مَنْ یُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتّٰی یُنْمِیَهَا وَ یَتَجاوَزُ عَنِ السَّیِّئَةِ حَتّٰی یُعَفِّیَهَا انْصَرَفَتِ الْاٰمَالُ دُوْنَ مَدٰی كَرَمِكَ بِالْحاجاتِ وَامْتَلَأَتْ بِفَیْضِ جُوْدِكَ اَوْعِیَةُ الطَّلِباتِ وَ تَفَسَّخَتْ دُوْنَ بُلُوْغِ نَعْتِكَ الصِّفَاتُ فَلَكَ الْعُلُوُّ الْاَعْلٰی فَوْقَ كُلِّ عالٍ وَ الْجَلالُ الْاَمْجَدُ فَوْقَ كُلِّ جَلالٍ كُلُّ جَلِیْلٍ عِنْدَكَ صَغِیْرٌ وَ كُلُّ شَرِیْفٍ فِیْ جَنْبِ شَرَفِكَ حَقِیْرٌ. خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی غَیْرِكَ وَ خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَ ضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَ اَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِیْنَ وَ جُوْدُكَ مُبَاحٌ لِلسَّآئِلِیْنَ وَ اِغاثَتُكَ قَرِیْبَةٌ مِنَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ لاَ یَخِیْبُ مِنْكَ الْاٰمِلُوْنَ وَلاَ یَیْئَسُ مِنْ عَطَآئِكَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَلاَ یَشْقٰی بِنَقِمَتِكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ رِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْئِیْنَ وَ سُنَّتُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ حَتّٰی لَقَدْ غَرَّتْهُمْ اَنَاتُكَ عَنِ الرُّجُوْعِ وَ صَدَّهُمْ اِمْهالُكَ عَنِ النُّزُوْعِ وَ اِنَّمَا تَاَنَّیْتَ بِهِمْ لِیَفِیْئُوْا اِلٰی اَمْرِكَ وَ اَمْهَلْتَهُمْ ثِقَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعادَةِ خَتَمْتَ لَهٗ بِهَا وَ مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشَّقَاوَةِ خَذَلْتَهٗ لَهَا كُلُّهُمْ صَآئِرُوْنَ اِلٰی حُكْمِكَ وَ اُمُوْرُهُمْ ائِلَةٌ اِلٰی اَمْرِكَ لَمْ یَهِیْ عَلٰی طُوْلِ مُدَّتِهِمْ سُلْطَانُكَ وَ لَمْ یَدْحَضْ لِتَرْكِ مُعاجَلَتِهِمْ بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَآئِمَةٌ وَ سُلْطَانُكَ ثَابِتٌ لاَ یَزُوْلُ فَالْوَیْلُ الدَّآئِمُ لِمَنْ جَنَحَ عَنْكَ وَ الْخَیْبَةُ الْخَاذِلَةُ لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَ الشَّقَآءُ الْاَشْقٰی لِمَنِ اغْتَرَّبِكَ مَا اَكْثَرَ تَصَرُّفَهٗ فِیْ عَذَابِكَ وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَهٗ فِیْ عِقَابِكَ وَ مَا اَبْعَدَ غَایَتَهٗ مِنَ الْفَرَجِ وَمَآ اَقْنَطَهٗ مِنْ سُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ عَدْلاً مِنْ قَضَآئِكَ لاَ تَجُوْرُ فِیْهِ وَ اِنْصَافًا مِنْ حُكْمِكَ لاَ تَحِیْفُ عَلَیْهِ فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَ اَبْلَیْتَ الْاَعْذَارَ وَ قَدْ تَقَدَّمْتَ بِالْوَعِیْدِ وَ تَلَطَّفْتَ فِی التَّرْغِیْبِ وَ ضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَ اَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَ اَخَّرْتَ وَ اَنْتَ مُسْتَطِیْعٌ لِلْمُعاجَلَةِ وَ تَاَنَّیْتَ وَ اَنْتَ مَلِیْئٌ بِالْمُبَادَرَةِ لَمْ تَكُنْ اَنَاتُكَ عَجْزًا وَلاَ اِمْهالُكَ وَهْنًا وَلاَ اِمْسَاكُكَ غَفْلَةً وَلاَ انْتِظَارُكَ مُدَارَاةً بَلْ لِتَكُوْنَ حُجَّتُكَ اَبْلَغَ وَ كَرَمُكَ اَكْمَلَ وَ اِحْسَانُكَ اَوْفٰی وَ نِعْمَتُكَ اَتَمَّ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ وَ لَمْ تَزَلْ وَ هُوَ كَائِنٌ وَلاَ تَزَالُ حُجَّتُكَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تُوْصَفَ بِكُلِّهَا وَ مَجْدُكَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ تُحَدَّ بِكُنْهِهٖ وَ نِعْمَتُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰی بِاَسْرِهَا وَ اِحْسَانُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْكَرَ عَلٰی اَقَلِّهٖ قَدْ قَصَّرَ بِیَ السُّكُوْتُ عَنْ تَحْمِیْدِكَ وَ فَهَّهَنِیَ الْاِمْسَاكُ عَنْ تَمْجِیْدِكَ وَ قُصَارَایَ الْاِقْرَارُ بِالْحُسُوْرِ لاَ رَغْبَةً یَآ اِلٰهِیْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَا ذَا اَؤُمُّكَ بِالْوِفَادَةِ وَ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاسْمَعْ نَجْوَایَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَلاَ تَخْتِمْ یَوْمِیْ بِخَیْبَتِیْ وَلاَ تَجْبَهْنِیْ بِالرَّدِّ فِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ اَكْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفِیْ وَ اِلَیْكَ مُنْقَلَبِیْ اِنَّكَ غَیْرُ ضَآئِقٍ بِمَا تُرِیْدُ وَ لاَ عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

ا۔اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے۔ اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعہ زمین (اس کے گناہوں کے باعث) قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاجتمند کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو نازش بے جا کرنے والوں کو ٹھکراتا نہیں۔ اے وہ جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے اور جو معمولی سے معمولی عمل اس کے لئے بجا لایا گیا ہو اس کی جزا دیتا

urduduas.org

ہے ۔اے وہ جو اس کے قریب ہو وہ اس سے قریب ہوتا ہے۔اے وہ کہ جو اس سے روگردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے اور وہ جو نعمت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دینے میں جلدی کرتا ہے۔اے وہ جو نیکی کے نہال کو بارآور کرتا ہے تاکہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے تاکہ انہیں ناپید کر دے۔امیدیں تیری سرحد کرم کو چھونے سے پہلے کامران ہوکر پلٹ آئیں اور طلب و آرزو کے ساغر تیرے فیضان جود سے چھلک اٹھے اور صفتیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچے سے درماندہ ہوکر منتشر ہوگئیں اس لئے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالاتر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے، تیرے لئے مخصوص ہے۔

۲۔ ہر بزرگ تیری بزرگی کے سامنے چھوٹا اور ہر ذی شرف تیری شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے۔جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے۔جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔جنہوں نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے۔جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق ونعمت کے طلب گار ہوئے وہ قحط ومصیبت سے دوچار ہوئے۔

۳۔ تیرا دروازہ طلبگاروں کے لئے وا ہے اور تیرا جودوکرم سائلوں کے لئے عام ہے۔تیرا فریاد رسی دادخواہوں سے نزدیک ہے۔امیدوار تجھ سے محروم نہیں رہتے اور طلب گار تیری عطا و بخشش سے مایوس نہیں ہوتے اور مغفرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بدبختی نہیں آتی۔تیرا خوان نعمت ان کے لئے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اور تیری بردباری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں۔

۴۔ بروں سے نیکی کرنا تیری روش اور سرکشوں پر مہربانی کرنا تیرا طریقہ ہے۔یہاں تک کہ نرمی وحلم نے انہیں (حق کی طرف) رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دی ہوئی مہلت نے انہیں اجتناب معاصی سے روک دیا۔حالانکہ تو نے ان سے نرمی اس لئے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لئے دی تھی کہ تجھے اپنے تسلط و اقتدار کے دوام پر اعتماد تھا (کہ جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا، اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا اور جو بدنصیب تھا اسے ناکام رکھا۔(وہ خوش نصیب ہوں یا بدنصیب) سب کے سب تیرے حکم کی طرف پلٹنے والے ہیں اور ان کا مآل تیرے امر سے وابستہ ہے۔ان کی طویل مدت مہلت سے تیری دلیل و حجت میں کمزوری رُونما نہیں ہوتی (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہوجاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو نظرانداز کرنے سے تیری حجت و برہان باطل نہیں قرار پائی (کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل و برہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا)۔

۵۔ تیری حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہوسکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہوسکتی۔لہذا دائمی حسرت و اندوہ اسی شخص کے لئے ہے جو تجھ سے روگردان ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لیے ہے جو تیرے ہاں سے محروم رہا اور برترین بدبختی اسی کے لئے ہے جس نے تیری (چشم پوشی سے) فریب کھایا۔ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عقاب میں گردش کرتا رہے گا اور اس کی رہائی کا مرحلہ کتنی دور اور بآسانی نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔یہ تیرا فیصلہ ازروئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا اور تیرا یہ حکم مبنی بر انصاف ہے جس میں اس پر زیادتی نہیں کرتا۔اس لئے کہ تو نے پے درپے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکارا کردی ہیں اور پہلی سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف ومہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلائی ہے اور طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے، حالانکہ تُو فوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا اور نرمی و مدارات سے کام لیا ہے، باوجودیکہ تو تعجیل کرنے پر قادر تھا۔

۶۔ یہ نرم روی، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت و بےخبری کے باعث اور نہ

تاخیر کرنا نرمی و ملاطفت کی بنا پر تھا بلکہ یہ لئے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو۔ تیرا کرم کامل تر تیرا احسان فراواں اور تیری نعمت تمام تر ہو۔ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جاسکے اور تیری عزّت و بزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کنہ وحقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اور تیری نعمتیں اس سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہوسکے اور تیری احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان میں کے ادنیٰ احسان پر بھی تیرا شکریہ ادا کیا جاسکے۔(میں تیری حمد و سپاس سے عاجز اور درماندہ ہوں۔گویا) خاموشی نے تیری پے در پے حمد و سپاس سے مجھے ناتواں کر دیا ہے اور توقف نے تیری تمجید وستائش سے مجھے گنگ کردیا ہے اور اس سلسلہ میں میری توانائی کی حد یہ ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں۔

۷۔ یہ بے رغبتی کی وجہ سے نہیں ہے اے معبود! بلکہ عجزو ناتوانی کی بنا پر ہے۔ اچھا تو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن اعانت کا خواستگار ہوں۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری راز و نیاز کی باتوں کو سن اور میری دعا کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو ناکامی کے ساتھ ختم نہ کر اور میرے سوال میں مجھے ٹھکرا نہ دے اور اپنی بارگاہ سے پلٹنے اور پھر پلٹ کر آنے کو عزت و احترام سے ہمکنار فرما۔ اس لئے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی۔ اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائے اس کے دینے سے عاجز نہیں ہوتا اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور قوت و طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ عظیم ہے۔

urdu.duas.org